سوال

وضوء میں وسوسہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں جب نماز کےلئے وضوء کرتا ہوں تو یہ محسوس کرتا ہوں کہ آلہ تناسل سے کوئی چیز نکل رہی ہے تو کیا اس کے یہ معنی ہیں کہ میں ناپاک ہوگیا ہوں یا نہیں ؟ اور کیا میں جب نماز پڑھتے ہوئے ایسا محسوس کروں تو میری نماز باطل ہو جائے گی یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازی کےلئے یہ محسوس کرنے سے کہ اس کی دبر یا قبل سے کوئی چیز خارج ہو رہی ہے ۔ وضوء باطل نہیں ہوتا اور اس احساس کی طرف توجہ نہ کی جائے کیونکہ یہ شیطانی وسوسہ ہے صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ کریم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح صورت حال کے بارے م سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«لا ینصرف حتی یسمع صوتا او یجد ریحا» (صحیح بخاری کتاب الوضوء) (ح:137)

"اس وقت تک نماز سے نہ ہٹے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کر لے ۔ "

البتہ جب کہ نمازی کو یقین نہ ہو جائے کہ ہوا یا پیشاب وغیرہ خارج ہوا ہے تو فساد طہارت کی وجہ سے اس کی نماز باطل ہو جائے گی اسے وضوء اور نماز کو دوہرانا ہوگا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص268